Regd No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم شنبہ
فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ | ۲۵ احسان ۱۳۳۹ ہش ۲۵ جون ۱۹۶۰ء | نمبر ۱۴۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

نخلہ ۲۳ جون ساڑھے نو بجے صبح۔

کل حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اور بے چینی میں بھی کچھ کمی رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کرتے رہیں۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد)

حق خود ارادیت کی ضمانت کے بغیر جنگ بند نہیں کی جائیگی

آزاد الجزائری فوج کے افسروں کا اعلان

قاہرہ ۲۴ جون آزاد الجزائری فوج کے افسروں نے مغربی جرمنی کے ایک اخبار "ڈائی ویلٹ" کے نامہ نگار کو بتایا کہ جب تک الجزائری عوام کو حق خود ارادیت کی مکمل ضمانت نہیں مل جاتی ہم جنگ بند نہیں کریں گے ان فوجی افسروں نے اس امر کی تصدیق کی کہ آزاد الجزائری حکومت کے وزیر اعظم مسٹر فرحت عباس نے حکومت فرانس سے بات چیت کا جو فیصلہ کیا وہ الجزائری محاذ آزادی میں متفقہ طور پر نہیں کیا گیا۔

کئی الجزائری قوم پرست یہ شبہ ظاہر کر رہے ہیں کہ فرانس کے صدر ڈیگال الجزائر کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی تجویز پیش کریں گے۔ بعض مبصروں کا خیال ہے کہ اگر فرحت عباس پیرس سے ناکام واپس آئے تو الجزائری محاذ آزادی میں انتہا پسند عناصر کا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔ اس صورت میں امکان یہ ہے کہ انتہا پسند طبقہ افریقی اور چینی امداد سے الجزائر میں جنگ جاری رکھے۔ کل ہی آزاد الجزائری حکومت کے وزیر خارجہ نے ایک فرانسیسی ہفت روزہ کے نامہ نگار کو بتایا تھا کہ ہمیں روس اور کمیونسٹ چین نے رضا کار مہیا کرنے کی پیشکش کی ہے۔ مبصروں کا خیال ہے کہ ایسی صورت میں الجزائر کی جنگ مزید پانچ چھ سال جاری رہے گی۔

دریں اثنا توقع ہے۔ فرانس سے بات چیت کے انتظامات کے لئے آزاد الجزائری حکومت کا نمائندہ اتوار تک پیرس پہونچ جائے گا۔

بھارتی سرحد پر چینی فوج کا اجتماع جنرل تھمیا کی طرف سے تشویش کا اظہار

"چینی ایجنٹ بھارت میں گھسنے کی کوشش کر رہے ہیں"

دارجیلنگ ۲۴ جون بھارتی فوج کے چیف آف سٹاف جنرل کے ایس تھمیا نے ایک بیان میں موصولہ اطلاعات کے حوالہ سے کہا کہ چینی فوج کی بڑی تعداد بھارتی سرحد پر جمع ہو چکی ہے۔ آپ نے کہا۔ ہماری کوشش یہ ہے کہ جارحانہ اقدام سے محفوظ رہنے کے لئے اپنی طاقت مجتمع کر لیں۔ آپ نے کہا چینی فوج کا اجتماع میرے لئے زیادہ تشویش کا موجب نہیں البتہ جس مقصد کے لئے یہ فوج جمع ہو رہی ہے۔ وہ میرے لئے موجب تشویش ہے۔ یہ درست ہے کہ چینی فوج نے بھارت کے کسی علاقے پر مزید حملہ نہیں کیا۔ لیکن بھارتی فوج کو اس مفہوم کی کئی اطلاعات ملی ہیں کہ چینی ایجنٹ بھارت میں گھسنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا اس وقت جو تبتی پناہ گزیں بھارت آ رہے ہیں ان پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت پڑے گی۔

آتش زدگی سے پندرہ اموات

لورپول ۲۴ جون کل لورپول میں ایک فرم پیرڈز کمپنی کے گودام میں آتشزدگی کی سب سے بڑی واردات ہوئی جس میں کم از کم پندرہ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ چار افراد زخمی ہوئے۔ جن میں سے دو کی حالت نازک ہے۔ آگ عمارت کی اوپر کی منزل پر لگی۔ جہاں سے اب تک چودہ نعشیں برآمد ہو چکی ہیں۔ پانچویں منزل سے دو مردوں اور دو عورتوں کو بحفاظت نیچے اتار لیا گیا۔ لورپول میں دوسری عالمگیر جنگ کے بعد آگ لگنے کی یہ سب سے بڑی واردات ہے۔

متحدہ عرب جمہوریہ میں ٹیلی ویژن فیکٹری

قاہرہ ۲۴ جون۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدارتی امور کے نائب مدیر مسٹر عبدالقادر حاتم نے کل یہاں متحدہ عرب جمہوریہ نیشنل یونین (سرکاری پارٹی) کے ایک اجلاس میں کہا ملک میں ٹیلی ویژن فیکٹری اس ماہ کے آخر تک کام شروع کر دیگی۔ آپ نے کہا متحدہ عرب جمہوریہ میں ٹیلی ویژن کی صنعت قائم کرنے کی سکیم سے بیس ہزار افراد کو روزگار ملے گا۔

برطانوی اور اطالوی سومالی لینڈ آئندہ ہفتہ آزاد ہو جائینگے

ادیس ابابا ۲۴ جون۔ جنوبی افریقہ کے دو علاقے آئندہ ہفتے آزاد ہو جائینگے برطانوی سومالی لینڈ ۲۶ جون کو آزادی حاصل کرے گا اور اطالوی سومالی لینڈ یکم جولائی سے آزاد کر دیا جائے گا۔ دونوں علاقے فوراً ہی ایک خود مختار ملک "سومالی" کے نام سے متحد ہو جائینگے پارلیمنٹ پہلے سومالی صدر کا انتخاب کرے گی اور یکم جولائی کو دارالحکومت مقدیشو میں نئے آئین پر دستخط کرے گی۔ بیس لاکھ پچاس ہزار سومالی عوام تقریباً ایک سو بیس قبیلوں پر مشتمل ہیں۔ اور ان میں سے اکثر قبائل ابھی تک خانہ بدوش ہیں یہ علاقہ پانچ مختلف سیاسی سرحدوں میں بٹا ہوا ہے اور ان میں سے کوئی سرحد بھی صحیح طور پر متعین نہیں ہے۔ بہت سی سرحدیں متنازعہ ہیں، ان کی تنازہی نہیں کی گئی تاہم خانہ بدوش سومالی قبیلوں کے لئے یہ تمام سرحدیں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ یہاں کوئی سرحدی حادثات نہیں ہوتے اور وہ ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں اپنے مویشی چرانے کے لئے آتے جاتے رہتے ہیں حبشہ اور اطالوی سومالی لینڈ کی سرحد کا تنازعہ چل رہا ہے۔ اطالوی سومالی لینڈ کی مجلس قانون ساز کے نائب صدر مسٹر عبدالقادر محمد عدن نے بتایا ہے کہ سومالی کی خود مختاری کے فوراً بعد سومالی اور حبشہ کی سرحد کے تنازعہ پر بات چیت کرنے کے لئے دونوں ملکوں کے سفارتی نمائندے ملاقات کریں گے۔ اطالوی سومالی لینڈ کا دارالحکومت مقدیشو تحریک آزادی کا سیاسی مرکز ہے۔ ۱۹۵۰ء سے اس علاقے کی اپنی حکومت ہے

اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب

مری ۲۴ جون ایک سرکاری اعلان کے مطابق مسٹر سعید حسن کو اقوام متحدہ میں پاکستان کا مستقل مندوب مقرر کیا گیا ہے۔ آپ شہزادہ علیخاں کی جگہ لینگے۔ جو گذشتہ دنوں پیرس کے قریب کار کے حادثہ میں انتقال کر گئے تھے

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ جون ۱۹۶۰ء

تبلیغ اسلام

حال ہی ایک خبر کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ ہماری حکومت افریقہ وغیرہ ممالک میں تبلیغی مشن قائم کرنا چاہتی ہے اور اس کام کے لئے وہ موزوں شخصیتوں کی تلاش کر رہی ہے۔ اس ضمن میں مارننگ نیوز کراچی کی مندرجہ ذیل خبر ملاحظہ ہو۔

"مشرقی افریقہ کی فیڈریشن آف افریقن مسلم ایسوسی ایشن کے جنرل مذہبی سیکرٹری مسٹر شیخ یحیٰ حسین نے کل پاکستان حکومت کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا کہ وہ اسلام کی تبلیغ کے لئے افریقہ اور مشرق بعید میں مشن قائم کرنا چاہتی ہے۔

مسٹر حسین نے یقین ظاہر کیا کہ یہ اقدام مذکورہ بالا فیڈریشن کے مطالبات کا نتیجہ ہے جو صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں سے چار مہینے ہوئے کئے گئے تھے۔ مسٹر حسین جلد ہی راولپنڈی تشریف لے جائینگے اور متعلقہ افسروں سے اس امر میں تبادلہ خیالات کے لئے ملاقات کریں گے"۔

(مارننگ نیوز کراچی ۱۷ جون ۱۹۶۰ء)

اس خبر سے معلوم ہو جاتا ہے کہ ہماری حکومت نے یہ اقدام کیوں لیا ہے۔ جہاں تک افریقہ اور مشرق بعید کا تعلق ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ حکومت کو بے شک چاہیئے کہ وہ ایسے اہل علم حضرات ان ممالک میں بھیجے جو وہاں غلط فہمیاں راہ پا گئی ہیں ان کا ازالہ کریں تاکہ ان ممالک میں اسلامی نظام کے متعلق جو بدگمانیاں ہیں وہ دور ہو جائیں اور وہ لوگ یہ سمجھ جائیں کہ پاکستان کا اسلامی قانون کیا ہے اور کہ وہ کوئی رجعت پسندانہ تحریک نہیں بلکہ اسلام نے غیر اسلامی مذاہب اور خیالات کی تبلیغ کی جو آزادی دی ہے وہ ابھی تک نظریاتی طور پر بھی مغربی جمہوریتیں اپنا نہیں سکیں۔

جہاں تک اس محدود مقصد کے حصول کا تعلق ہے ہم حکومت کے اس اقدام کو پسند کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ واقعی پاکستانی حکومت کا کام ہے کہ وہ جو نیا نظام حکومت اسلامی اصولوں پر بنانا چاہتی ہے۔ اس کے متعلق دنیا کو صحیح معلومات بہم پہنچائے تا کہ باہمی منافرت جو اسلام کے اصولوں سے بے خبری کی وجہ سے لازماً پیدا ہو سکتی ہے وہ دور ہو جائے۔

الغرض یہاں تک حکومت کا اقدام صحت مندانہ نوعیت رکھتا ہے۔ لیکن اگر اشاعت و تبلیغ اسلام کے مشن کھولنے سے یہ غرض ہے کہ ان ممالک میں غیر مسلموں کو مسلمان بنانے کی مہم چلائی جاتے تو یقیناً نہ صرف یہ کہ ایسا اقدام مفید نہیں ہے بلکہ ہمارے مختلف مکاتب اور مجالس دینی کے لئے باعث شرم بھی ہے۔ یہ نتیجہ ہے۔ ہمارے اہل علم حضرات کے اس بے پناہ جمود کا جو کئی صدیوں سے اشاعت و تبلیغ اسلام کے متعلق ان پر چھایا ہوا ہے۔ آخر سوچنا چاہیئے کہ یہ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں ہمارے ملک میں اہل علم کہلانے والے حضرات جو کوئی ٹھوس اور مفید کام نہ ہونے کی وجہ سے مختلف سیاسی سرگرمیوں میں ناحق تضیع اوقات کر رہے ہیں آخر یہ کس مرض کی دوا ہیں۔

پاکستان میں اسلام کے نام پر ایسی جماعتیں اور مراکز موجود ہیں جو تجدید و احیائے اسلام کے دعویدار ہیں۔ لیکن اپنی قابلیتوں اور اسلامی علوم میں مہارت کا اظہار کرنے کے لئے ان کے پاس آجا کے صرف ایک سیاست کا میدان رہ گیا ہے۔ کہیں انیس علماء کہیں بتیس علماء اور کہیں چالیس علماء اکٹھے ہو کر ایک قانونی مسودہ لکھ مارتے ہیں۔ اور اس کا نام اسلامی قانون رکھ کر طول وعرض میں ایک لاحاصل بلکہ کہنا چاہیئے کہ مفسدانہ ہنگامہ پیدا کر دیتے ہیں جس کی روح سوا فرقہ بندی کی تلخیوں کو بڑھانے کے اور کچھ نہیں ہو سکتی۔ اگر ان اہل علم حضرات کی یہ فوج ظفر موج شروع ہی سے اپنی سرگرمیوں کا رخ غیر مسلم ممالک میں اشاعت دین کی طرف پھیر دیتیں تو آج تک کیا کچھ نہ ہو جاتا آج افریقہ اور مشرق بعید ہی نہیں بلکہ مغربی ترقی یافتہ ممالک کو اسلامی مبلغین کی جتنی ضرورت ہے کبھی اتنی نہیں ہوئی تھی۔

مغرب اور اس کے ساتھ ساری دنیا جس میں اسلامی دنیا بھی شامل ہے اس وقت عقائد کے انتشار کی مہلک بیماری میں مبتلا ہے الحاد انفرادی طور پر ہی نہیں بلکہ نہایت منظم طور پر مذہب پر حملہ آور ہو چکا ہے۔ اور اس نے عیسائیت سے ہی نہیں بلکہ اسلام سے بھی ہزاروں لاکھوں مربع میل زمین چھین لی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج تمام لوگوں کے سینوں میں دل خطرناک بے یقینی کے زلزلہ کی زد میں آئے ہوئے ہیں اور تمام دنیا پر دین کے بارے میں ایک ہمہ گیر بحرانی زوال طاری ہو چکا ہے۔ اس کے باوجود مشرق و مغرب میں کروڑوں روحیں ہیں جو اعتقادی یقین کے لئے ترس رہی ہیں۔ لیکن وہ لوگ

جو بیچتے تھے دوائے دل وہ دکان اپنی بڑھا گئے

ہاں۔ وہ لوگ جو بقول رئیس الاحرار مولانا محمد علی مرحوم بسم اللہ کے گنبدوں میں سوئے ہوئے تجدید و احیائے اسلام کے بظاہر بلند بانگ مگر بباطن ہیچ دعوے کرتے ہیں وہ ذرا بیدار بھی ہوتے ہیں تو بھوکے بھیڑیوں کی طرح ایک دوسرے کو پھاڑنے میں مصروف ہو جاتے ہیں حالانکہ ان کے عمل کے لئے دنیا کی وسعتوں میں ہزاروں لاکھوں اچھوتے میدان ایسے ہیں جہاں وہ ایک دوسرے کا دامن کھینچے بغیر تجدید و احیائے دین کا فریضہ ادا کر سکتے ہیں۔ خود اپنے ملک میں ایسے بیسیوں میدان ہیں لیکن وہ اگر کچھ کرنے پر آتے ہیں تو حکومت کو جھنجھوڑنے لگتے ہیں۔ کہ وہ یہ کرے۔ وہ وہ کرے۔ ۔ اب غیر ممالک میں تبلیغ و اشاعت دین کا کام بھی حکومت ہی کرے۔ اور ہم بچنت ہو کر قدیم رومیوں کی طرح حکومت کے بہادران اسلام کی پنجہ بازی ملاحظہ کرتے رہیں۔

ہم عرض کرتے ہیں کہ اگر مودودی صاحب یا داؤد غزنوی صاحب اپنے دوستوں کو لے کر مشرق بعید یعنی چین کوریا اور جاپان میں نکل جائیں یا دوسرے اہل علم حضرات کی بیسیوں جمعیتیں ادھر سائبیریا اور روس میں جا کر سردھڑ کی بازی لگا دیں تو کیا خدمت اسلام نہیں کر سکتے فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے لئے یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ اسلام کے تمام بنیادی اصولوں کو لے کر کام کیا جائے مثلاً آج مغرب اور مغرب سے متاثر ممالک شراب کی لعنت میں بری طرح گرفتار ہیں۔ اگر اسلام کے صرف اسی ایک حکم کو ہی لے کر ہمارے ہزاروں لاکھوں اہل علم حضرات ان ممالک میں جا کر سوسائٹیاں بنائیں تو ہمیں کامل یقین ہے کہ ان ممالک کی کل اکثریت نہایت مسرت کے ساتھ ان کا خیر مقدم کرے گی اور ہزاروں متمول افراد اور سوسائیٹیاں ان کے تعاون کے لئے کھڑی ہو جائیں گی اگر وہ ممانعت شراب کو ایک اسلامی تحریک کے طور پر پیش کریں گے۔ تو ہزاروں لاکھوں سعید روحیں ان کی حلقہ بگوش ہو کر خود اسلام کی دلدادہ بن جائیں گی۔ اس طرح صرف ایک اسلامی حکم کے ذریعہ ہم اسلام کا پیغام تمام اکناف عالم میں پھیلا سکتے ہیں۔

تاہم ایسے کام تو وہ قومیں سرانجام دیتی ہیں جن کے قوائے عمل مضمحل نہ ہو چکے ہوں اور جن کی فعالیت شل ہو کر رہ گئی ہو۔ ذرا صلیب احمر کی تحریک کو ہی دیکھئے ایک کمزور عیسائی عورت فلارنس نائیٹنگیل نے اس کی بنیاد رکھی تھی اور آج صرف اس ایک عیسائی تحریک کی وجہ سے کروڑوں انسانوں نے یسوع مسیح کو اپنا خداوند تسلیم کر لیا ہے ایسی طرح اگر کوئی منچلا اسلامی ممانعت شراب کی تحریک کو دنیا میں چلائے تو کیوں نہیں چل سکتی۔ مگر اب کوئی منچلا ہو بھی۔ ایسی تحریک نہ صرف افریقہ میں نہ صرف مشرق بعید میں بلکہ مغربی ممالک امریکہ اور حتی کہ روس جیسے ملک میں بھی نہایت کامیابی کے ساتھ چلائی جا سکتی ہے۔

اگر ہمارے اہل علم حضرات اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اٹھیں تو وہ کیا انقلاب ہے جو دنیا میں نہیں لا سکتے اس طرح یقیناً ان کے اندرونی تفرقات بھی خود بخود ہموار ہو سکتے ہیں جب ہمکو ٹھوس اور حقیقی کام سے فرصت ہی نہ ہوگی تو آئین یا کچھ وغیر چھوٹی چھوٹی باتوں پر دست و گریبان ہونے کے مواقع ہی کہاں ملیں گے اور حکومت کے بخیہ ادھیڑنے کی ضرورت ہی کیوں پڑے گی۔ البتہ اس کام کے لئے سب سے پہلے تو عزم بالجزم کی ضرورت ہے اس کے بعد متمول لوگوں کی مالی مدد کی قدرے ضرورت پڑیگی۔ حکومت کا مالی اخلاقی سہارا ہی کافی ہے۔ یقیناً حکومت کا اخلاقی سہارا عظیم کام کر سکتا ہے مثلاً پچھلے دنوں ایک احمدی مبلغ اسلام کو سپین کی حکومت نے زچ کیا تھا اگر اس وقت کی پاکستانی حکومت سپین کی حکومت کو پاکستان کے عیسائی مشنوں کو بند کرنے کا چیلنج دیتی تو سپین کی حکومت کو راہ راست پر لانے کیلئے اور وہ ذرائع وہ اختیار کر گئی۔

مودودی صاحب اور غزنوی صاحب کی مدد کے لئے ہماری حکومت کے پاس یہ ایک موثر ہتھیار ہے۔ جس کو بوقت ضرورت استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور ہنگ لگے نہ پھٹکری خود یہاں کے عیسائی ہی ہمارے مبلغین کی مدد کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔ مگر بات تو جب بنے گی

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ دسمبر ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

فرمایا

کچھ مدت ہوئی

میں نے اس بات کا ذکر کیا تھا کہ بعض دفعہ اعلیٰ درجہ کے جذبات کی رَو کسی شخص کے دل میں اس طرح پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ اسے اول نمبر پر لے آتی ہے۔ چنانچہ میں نے اس وقت ایک صحابی کی مثال دی تھی کہ

بدر کے موقعہ پر

جب رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے مشورہ مانگا کہ ہمیں اب کیا کرنا چاہیئے تو ایک انصاری نے کہا یا رسول اللہ ہم آپؐ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے اور دشمن آپؐ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ گذر رہے۔ وہ صحابی جس نے یہ بات کہی حضرت ابوبکرؓ کے پایہ کا نہیں تھا۔ حضرت عمرؓ کے پایہ کا نہیں تھا۔ حضرت عثمانؓ کے پایہ کا نہیں تھا۔ حضرت علیؓ کے پایہ کا نہیں تھا مگر اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں یہ رو پیدا کر دی اور نہایت شاندار فقرات اس کے منہ سے نکلوا دیئے اور اس موقعہ پر وہ دوسرے صحابہؓ سے بڑھ گیا۔ تو بعض دفعہ اللہ تعالیٰ بعض آدمیوں کے لئے ایسے مواقع بہم پہنچا دیتا ہے اور ان کے دل میں ایسی رو پیدا کر دیتا ہے کہ اس موقعہ پر وہ دوسروں سے افضل ہو جاتے ہیں۔ تمام جسمانیات میں بھی

خدا تعالیٰ کی قدرت کا سلسلہ

اسی رنگ میں جاری ہے۔ کسی شخص کے اندر عقل زیادہ ہوتی ہے۔ کسی کا حافظہ زیادہ اچھا ہوتا ہے۔ کسی کی جسمانی صحت اچھی ہوتی ہے۔ کسی کی قوت ہاضمہ زیادہ تیز ہوتی ہے۔ کسی کی نظر تیز ہوتی ہے۔ کوئی دوڑنے میں زیادہ تیز ہوتا ہے۔ دوڑنے کا سوال ہو تو وہاں پہلوان کام نہیں دیتا عالم کام نہیں دیتا۔ خوشنویس کام نہیں دیتا۔ بلکہ جو دوڑنے میں تیز ہوگا اس کو کہا جائے گا کہ میاں ذرا دوڑنا دین کی خدمت

کا موقعہ ہے تو ایسے موقعہ پر دوڑنے والے کی عزت ہوتی ہے اور اس کی یہ صفت اس کو اول نمبر پر لے آتی ہے۔ پہلی رات کا چاند دیکھنا ہو تو سب دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر اس موقعہ پر جس شخص کی نظر تیز ہو اس کی عزت ہوتی ہے اور اس کو سب آگے کھڑا کرتے ہیں کہ میاں تمہاری نظر تیز ہے تم چاند دیکھ کر بتاؤ۔ کسی وقت خوشنویسی کا سوال ہو تو وہاں باقی سب رہ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں کو بلاؤ اس کا خط بڑا اچھا ہے تو اللہ تعالیٰ نے

انسانی مدارج

کے لئے جسمانی رنگ میں بھی ایسے مواقع رکھے ہیں کہ کسی موقعہ پر کوئی افضل ہوتا ہے اور کسی موقعہ پر کوئی افضل ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے کسی کے لئے دوسروں سے بڑھ جانے کا کوئی رستہ کھول دیا ہے اور کسی کے لئے کوئی رستہ کھول دیا ہے۔ روحانی لحاظ سے بھی یہ سلسلہ اسی رنگ میں جاری ہے۔ قرآن مجید پڑھنا ہو تو کہتے ہیں کہ فلاں قاری یا فلاں حافظ کو بلاؤ۔ مسئلہ پوچھنا ہو تو کہتے ہیں کہ فلاں فقیہہ سے پوچھو۔ سنت کا پتہ کرنا ہو تو کہتے ہیں فلاں محدث سے ملو۔ کسی جگہ بحث مباحثہ ہو تو کہتے ہیں فلاں مناظر کو بلاؤ۔ تو الگ الگ قسم کی قابلیتیں الگ الگ لوگوں میں ہوتی ہیں اور کئی مواقع ایسے ہوتے ہیں کہ کسی موقعہ پر کسی کے دل میں کسی نیکی کا خیال پیدا ہو جاتا ہے اور کسی اور موقع پر کسی کے دل میں کسی اور نیکی کا خیال پیدا ہو جاتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ فقہ میں کمزور تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صحابہؓ پر جرح کرنے کی عادت نہیں تھی مگر

حضرت ابوہریرہؓ

کے متعلق آپؑ فرمایا کرتے تھے کہ ابوہریرہؓ فقہ میں کمزور تھے۔ مگر ان میں بھی ایک بات ایسی پائی جاتی ہے کہ وہ بات نہ حضرت ابوبکرؓ میں پائی جاتی ہے۔ نہ حضرت عمرؓ میں پائی جاتی ہے۔ نہ حضرت عثمانؓ میں پائی جاتی تھی اور نہ حضرت علیؓ

کہ انہیں حدیثیں حفظ کرنے میں کمال حاصل تھا۔ اگر سارے عشرہ مبشرہ کی حدیثیں جمع کر لی جائیں تو ساری ملا کر بھی حضرت ابوہریرہؓ کی بیان کی ہوئی حدیثوں کا دسواں حصہ بھی نہیں بنتیں وہ دس ہیں۔ اور یہ اکیلا شخص ہے۔ مگر ان دس کی حدیثیں ملا کر بھی اس اکیلے کی حدیثوں کا دسواں حصہ بھی نہیں۔ حضرت عبداللہؓ بن عمر اور عبداللہ بن عمروؓ دونوں کی روائتیں بہت ہیں۔ مگر دونوں کی ملا کر بھی حضرت ابوہریرہؓ کے برابر نہیں۔ حالانکہ انہوں نے ساری عمر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گذاری۔ اور حضرت ابوہریرہؓ کو صرف تین سال آپؐ کے پاس رہنے کا موقعہ ملا۔ تو یہ ایک فضیلت ہے جو حضرت ابوہریرہؓ کو حاصل ہے۔ اسی طرح ہر ایک کو کسی نہ کسی رنگ میں فضیلت ملی۔ شیعہ لوگ

حضرت علیؓ کی یہ فضیلت

پیش کرتے ہیں۔ ہجرت کے موقعہ پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی جگہ پر سونے کا موقعہ حضرت علیؓ کو ملا اور کسی کو یہ موقعہ نہیں ملا۔ اس سے ہم انکار نہیں کرتے۔ مگر اُدھر حضرت ابوبکرؓ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت میں جانے کا موقعہ ملا۔ اب جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی جگہ پر سونے میں جان کا خطرہ تھا اس سے زیادہ خطرہ آپؐ کے ساتھ جانے میں تھا۔ تو حضرت علیؓ کو اگر آپؐ کی جگہ پر سونے کی وجہ سے فضیلت حاصل ہے تو حضرت ابوبکرؓ کو آپؐ کے ہمراہ جانے کی وجہ سے فضیلت حاصل ہے۔ اور حضرت عمرؓ کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جانے سے پہلے مدینہ کے لوگوں کو مسلمان کر کے آپؐ کے استقبال کے لئے تیار کیا۔ سب تینوں کو

الگ الگ قسم کی فضیلتیں

حاصل ہیں اور تینوں ہی اپنی اپنی جگہ بڑی فضیلتیں ہیں۔ اگر آپؐ کے ساتھ اپنی جان فدا کر دینے والا ابوبکرؓ جیسا ساتھی نہ ہوتا تو نہ معلوم آپؐ کو

رستہ میں کیا کیا مشکلات پیش آتیں اور اگر حضرت عمرؓ پہلے سے مدینہ نہ پہنچ چکے ہوتے تو ممکن ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے شایان شان استقبال میں کوئی کمی رہ جاتی۔ تو اپنے اپنے رنگ میں ہر ایک کو الگ الگ فضیلت حاصل ہے۔ ایمان لانے کے موقعہ پر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کو جس رنگ میں فضیلت حاصل ہے وہ کسی اور کو حاصل نہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حضرت علیؓ آپ سے پہلے ایمان لے آئے تھے مگر وہ آپؐ کے گھر میں رہتے تھے انہوں نے پہلے سُن لیا اس لئے ایمان لے آئے۔ اسی طرح حضرت خدیجہؓ بھی پاس رہنے والی تھیں انہوں نے بھی پہلے سُن لیا اور ایمان لے آئیں۔ زید بھی آپؐ کے پاس رہنے والے تھے انہوں نے بھی پہلے سن لیا اور ایمان لے آئے اور اس لحاظ سے اپنے اپنے رنگ میں ان کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ عورتوں میں سے سب سے پہلے حضرت خدیجہؓ ایمان لائیں۔ نوجوانوں میں سے سب سے پہلے حضرت علیؓ ایمان لائے۔ غلاموں میں سب سے پہلے

حضرت زیدؓ ایمان لائے

حضرت ابوبکرؓ اس وقت باہر تھے۔ لیکن ان کو اس رنگ میں فضیلت حاصل ہے کہ حضرت علیؓ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سنا اور ایمان لائے حضرت خدیجہؓ نے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سنا اور ایمان لائیں حضرت زیدؓ نے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سنا اور ایمان لائے مگر حضرت ابوبکرؓ نے ایک حبشن لونڈی کے منہ سے سُنا اور ایمان لے آئے۔ جب آپ باہر سے آئے اور اپنے ایک دوست کے گھر ٹھہرے تو اس کی حبشن لونڈی نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ ہائے ہائے تیرے دوست کو کیا ہو گیا۔ وہ کہتا ہے کہ مجھ پر فرشتے اترتے ہیں۔ بس یہ سننا تھا کہ آپؓ اسی وقت اٹھ کھڑے ہوئے جس کے ہاں ٹھہرے ہوئے تھے اس نے بہتیرا کہا کہ آپؓ ابھی تھکے ہوئے آئے ہیں ذرا آرام کر لیں۔ مگر آپؓ وہاں سے چلے آئے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آکر دستک دی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دروازہ کھولا تو حضرت ابوبکرؓ نے پوچھا کیا آپؐ نے

الہام کا دعویٰ

کیا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

خیال سے کہ یہ میرا پرانا دوست ہے اسکو کہیں ابتلا نہ آجائے سمجھانے کی غرض سے کچھ کہنا چاہا کہ دیکھو ابوبکرؓ بات دراصل یہ ہے مگر حضرت ابوبکرؓ جھٹ بول پڑے کہ بات وات میں کچھ نہیں سننا چاہتا۔ آپ صرف اتنا بتائیں کہ کیا آپؐ نے دعوٰے کیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پھر سمجھانے کیلئے بات کرنے لگے تو حضرت ابوبکرؓ پھر درمیان میں بول پڑے کہ میں آپؐ کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ آپؐ دلیل وغیرہ کوئی نہ دیں صرف اتنا بتائیں کہ کیا آپؐ نے اس قسم کا دعوٰے کیا ہے آپؐ نے فرمایا۔ ہاں کیا ہے حضرت ابوبکرؓ کہنے لگے بس پھر میں آپؐ پر ایمان لاتا ہوں میں کوئی دلیل نہیں سننا چاہتا تھا اور نہ ہی مجھے کسی دلیل کی ضرورت تھی میں جانتا ہوں کہ آپؐ کبھی غلط دعوٰی نہیں کر سکتے۔ میں تو صرف اسبات کی تصدیق کرانا چاہتا تھا کہ آیا سچ مچ آپؐ نے یہ دعوٰے کیا ہے۔ پس الگ الگ مواقع پر . . . . . . الگ الگ آدمیوں کو فضیلت حاصل کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔

اتّفاق کی بات ہے

کہ آج ہی باہر سے ایک شخص کا خط آیا جسے پڑھ کر میں نے کہا کہ دیکھو اس شخص کو خدا تعالےٰ نے ایک رنگ میں دوسروں پر فضیلت کا موقع دے دیا ہے۔ وہ شخص معمولی ملازم یعنی ڈاکیہ ہے۔ اس نے لکھا ہے کہ

تراجم قرآن کی تحریک

میں قرآن مجید کا ایک زبان میں ترجمہ اور اس کی چھپوائی کا خرچ اور کسی ایک کتاب کا ترجمہ اور اس کی چھپوائی کا خرچ اٹھائیس ہزار روپیہ دینے کی تو مجھے توفیق نہیں مگر خدا تعالےٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ اور کچھ نہیں تو ہمت کرکے اٹھائیس ہزار پائیاں اس مد میں ادا کردوں۔ چنانچہ میں اٹھائیس ہزار پائیاں اس مد میں جمع کروانے کا وعدہ کرتا ہوں۔ میں نے حساب کیا ہے اٹھائیس ہزار پائیاں اس کی دو ماہ کی تنخواہ بنتی ہے۔ بہرحال دیکھو یہ بھی خدا کے حضور قبولیت حاصل کرنے کا ایک رنگ ہے کہ جس شخص کو اٹھائیس ہزار روپیہ دینے کی توفیق نہیں تھی خدا تعالےٰ نے اس کے دل میں

اٹھائیس ہزار پائیاں

ادا کرکے ثواب حاصل کرنے کا خیال ڈال دیا۔ اور ایک رنگ فضیلت کا اسکو دے دیا۔ اب بے شک کوئی اور شخص کھڑا ہو اور وہ کہے کہ میں اٹھائیس ہزار آنے دے دوں گا۔ مگر وہ اس رنگ میں آگے نکل گیا اور اسکو ذاتی طور پر یہ لطیفہ سوجھ گیا کہ میں اگر اٹھائیس ہزار پائیاں ادا کردوں تو اٹھائیس ہزار روپیہ میں سے ہر روپیہ جو جمع ہوگا۔ اس میں میری بھی ایک پائی ہوگی یہ ایک مثال ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالےٰ نے اسکو توفیق دے دی اور اسکے ذہن میں ایک خیال پیدا کر دیا کہ اس پر عمل کرکے میں ثواب حاصل کروں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ

جنّت کے مقامات

میں سے ایک مقام ایسا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ یہ مقام مجھے ملے گا اس پر ایک صحابی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لئے دعا کیجئے کہ میں بھی اس مقام میں آپ کے ساتھ ہوں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں تم بھی میرے ساتھ ہوگے اس کے بعد ایک اور صحابی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے لئے بھی دعا کیجئے کہ میں بھی اس مقام میں آپؐ کے ساتھ ہوں۔ فرمایا۔ جس نے فائدہ اٹھانا تھا اٹھا لیا اسی طرح اس شخص کو بھی یہ بات سوجھ گئی۔ شاید کسی اور کو بھی سوجھ جاتی تو وہ اس پر عمل کر لیتا۔ مگر کسی اور کو نہیں سوجھی اور اسکو سوجھ گئی اور اس نے اس پر عمل کر لیا۔ دراصل خدا کے حضور اس کی اٹھائیس ہزار پائیاں ہی اٹھائیس ہزار روپیہ ہے کیونکہ اٹھائیس ہزار روپیہ ادا کرنے کی تو اسے توفیق نہیں تھی اسلئے اس نے اٹھائیس ہزار پائیاں ادا کرکے وہی ثواب حاصل کر لیا۔

عربی مدارس کا ذکر

اس کے بعد ہندوستان کے مختلف عربی مدارس کا ذکر ہوتا رہا اسی سلسلہ میں حضور نے مدرسہ فرنگی محل لکھنؤ کی بہت تعریف فرمائی اور فرمایا جس وقت ہمارا وفد وہاں پہنچا تو مولوی عبدالباری صاحب نہایت تپاک سے ہمیں ملے اور اپنی کلاس کا معائنہ کرایا اور پھر مولوی صبغۃ اللہ صاحب کو ہمارے ساتھ کیا کہ باقی سارا سکول دکھا دیں ہم نے دیکھا کہ ہر طالب علم نہایت ادب اور متانت سے بات کرتا تھا مولوی عبدالحی صاحب کے نواسے کو بھی انہوں نے پیش کیا کہ اس سے سوال کریں۔ اس وقت اسکی عمر کوئی ۱۲ سال کے قریب تھی۔ اس سے ہم نے جتنے سوال کئے اس نے نہایت سنجیدگی اور متانت سے اس کے جواب دئے یوں معلوم ہوتا تھا کہ ہم کسی طالب علم سے سوال نہیں پوچھ رہے بلکہ کسی مفتی سے فتوے دریافت کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا اسکو تین چار ہزار عربی شعر حفظ ہیں۔ غرض وہ لڑکا بڑا ہی ذہین تھا میں نے اندازہ لگایا تھا کہ احمدیت چاہے اسکو ملے یا نہ ملے لیکن بڑا ہو کر اپنے نانا کے طریق پر چلے گا۔ مگر افسوس کہ تھوڑے عرصہ کے بعد ہی وہ فوت ہو گیا۔

نئے مخلصین کی ضرورت ہے

مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم تعلیم وقف جدید

وقف جدید انجمن احمدیہ کو ایسے مخلصین واقفین کی ضرورت ہے۔ جو اسلام کے شیدائی ہوں اور اس راہ میں ہر قسم کی مشکلات برداشت کرنے کیلئے تیار ہوں۔ دینی علوم سے شغف اور واجبی واقفیت رکھتے ہوں۔ دیہاتی جماعتوں کی اسلامی رنگ میں تربیت کرنے کے اہل ہوں اور مالی مشکلات کے باوجود وفاداری فروتنی اور بشاشت کے ساتھ اپنے عہدوں کو نبھانے کی طاقت رکھتے ہوں۔

ایسے مخلصین فوری طور پر نظامت تعلیم وقف جدید سے رابطہ پیدا فرمائیں اور اپنے تعلیمی اور دیگر کوائف سے نظامت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ ان کی اشد ضرورت ہے۔ وقف کی درخواست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کی جائیگی۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

ماہ اپریل کی رپورٹوں کا ملخص

چک ۸۷ جنوبی سرگودھا۔ کتب سلسلہ خدام کے زیر مطالعہ ہیں۔ مستحق غرباء ہیں ان کی امداد کے لئے گندم تقسیم کی گئی۔ چندہ تحریک جدید نصف سے زیادہ وصول ہو چکا ہے۔ بقیہ فصل کی آمد آنے پر وصول ہو جائے گا۔ خدام کو نماز باجماعت کی ادائیگی کی تلقین کی جاتی ہے

چک ۹۸ شمالی سرگودھا اس ماہ گندم کی کٹائی کی وجہ سے کوئی خاص کام نہیں ہو سکا صرف ایک تربیتی جلسہ ہوا۔ جس میں قائد مقامی کے علاوہ چند ایک دیگر افراد نے تقاریر کیں۔ اور تربیتی لحاظ سے بعض مسائل پر روشنی ڈالی۔

انور آباد ضلع لاڑکانہ خدام روزانہ فٹ بال والی بال کے علاوہ دیسی کھیلیں کھیلتے ہیں۔ روزانہ صبح و شام ناخواندگان کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ مقامی گورنمنٹ پرائمری سکول میں تعلیم پانے والے غریب طلباء کی رہائش و خوراک کا خرچ مجلس برداشت کرتی ہے۔ اسی طرح مسافروں کی رہائش و خوراک کا انتظام کیا جاتا ہے۔ دو بیکار خدام کو روزگار دلایا گیا۔ دو مریضوں کو دوائیں لا کر دی گئیں اور ان کی تیمارداری کی جاتی رہی۔ دیہات کی بہتری کے لئے روشنی کا انتظام کیا گیا۔ دو مرتبہ دفتر کی کوٹھڑیوں کی صفائی کر کے وقار عمل منایا گیا۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے۔ نماز کی پابندی کی خاص نگرانی کی گئی۔ کوئی خادم نہ حقہ پیتا ہے نہ ننگے سر پھرتا ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

چک $\frac{39}{D.B}$ ضلع سرگودھا ایک بیوہ عورت کی گندم کی فصل خدام نے دیگر احباب کے ساتھ مل کر کاٹی اور کھلیان میں جمع کی۔ بعض مریضوں کو مفت دوا دی گئی۔ مسجد کے نلکہ کی دو بار مرمت کی گئی۔ مسجد مقامی کی لپائی کے لئے مٹی جمع کی گئی روزانہ خدام مسجد کی صفائی کرتے رہے۔ نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی رہی۔ روزانہ تفسیر صغیر اور دیگر کتب سلسلہ کا درس ہوتا رہا۔ سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ کئی احباب زیر تربیت ہیں۔

کنڈیارو (سابق سندھ) پچاس مریضوں کو مفت دوا دی گئی۔ چندہ تحریک جدید کی وصولی کی کوشش کی گئی۔

نور نگر فارم ضلع تھرپارکر۔ بیماروں کو دوا منگوا کر دی گئی۔ تمام خدام تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے رہے ہیں۔ ایک مرتبہ وقار عمل میں مسجد کے راستہ کی درستی کی گئی

لائل پور۔ چھ خدام کو قرآن ناظرہ پڑھایا گیا۔ تین نے ترجمہ قرآن کریم پڑھنا شروع کیا ہے۔ تیس روپے کی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی دس خدام کی عیادت کی گئی۔ ایک دوست کے لئے روزگار مہیا کیا گیا۔ دار المطالعہ سے ۷۰۵ افراد نے استفادہ کیا پانچ روزنامے اور سلسلہ کے دیگر اخبارات دار المطالعہ میں آتے ہیں۔ لائبریری میں گیارہ کتب کا اضافہ ہوا۔ ایک مرتبہ وقار عمل منا کر مسجد کے بالائی اور نچلے حصوں کو صاف کیا گیا۔ ہر جمعہ سائیکل سٹینڈ کا انتظام کیا گیا۔ ۲۷ افراد زیر تربیت ہیں۔ میجک لینٹرن کے ذریعہ جماعت کی بیرونی مساجد اور مشنوں کے حالات پر مشتمل ایک لیکچر کروایا گیا۔ تحریک جدید کے بقایاجات کی وصولی کے لئے کوشش جاری ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ دو بار تربیتی اجلاس ہوئے۔ آٹھ حلقہ جات میں نماز باجماعت کا انتظام ہے خدام میں ایک تربیتی لیکچر کرایا گیا۔ جس میں وضو اور نماز کے وقت جو عام غلطیاں کی جاتی ہیں۔ ان کی طرف توجہ دلائی گئی۔ نماز تہجد کی ادائیگی کی تحریک کی گئی۔ سات خدام کو مختلف کاموں کے بارہ میں مشورے دیئے گئے صحت برقرار رکھنے کے اصول بیان کرنے کیلئے ایک لیکچر کا انتظام کیا گیا۔

چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی سست خدام کو چست کرنے کی کوشش کی جاتی ہے گندم کی کٹائی کی وجہ سے اجتماعی کام نہیں ہو سکا۔ انفرادی طور پر احباب خدمت خلق کرتے رہے ہیں رشتہ داروں میں پیغام پہنچایا جاتا رہا۔ جملہ خدام نماز باجماعت کی ادائیگی کے پابند ہیں۔

گہمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ۔ ایک بار وقار عمل منا کر گاؤں کے وسطی حصہ میں سے پرانا جمع شدہ گند اور کوڑا وغیرہ اٹھوا کر دوسری جگہ دفنایا گیا۔ ایک گندی نالی کی مرمت کی گئی بارہ مربع فٹ چوڑا اور چار فٹ گہرا گڑھا کھودا گیا۔ ایک بیمار آدمی کو دو میل کے فاصلہ سے گندم لا کر دی۔ دو آدمیوں کو چھ میل دور ہسپتال پہنچایا گیا۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دی جاتی رہی۔ تحریک جدید کے وعدہ جات کی خاص کوشش کر کے وصول کئے گئے۔

گلرالی ضلع گجرات چھوٹی مجلس ہے خدام کی تعداد ۵ ہے ایک خادم قرآن کریم ناظرہ پڑھ رہا ہے۔ احباب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھتے ہیں۔ بیماروں کی تیمارداری کی جاتی ہے اسی طرح دن اور رات جب بھی ضرورت ہو۔ دوا لا کر دی جاتی ہے۔ بیکاروں کو حصول ملازمت کے لئے درخواستیں لکھ کر دی گئیں۔ میٹرک کے امتحان میں شامل ہونے والے باہر کے طلبہ اور اساتذہ کیلئے بستر اور چارپائیاں مہیا کی گئیں۔ ایک راستہ کی مرمت کر کے اسے گذرنے کے قابل بنایا۔ گلیوں کی صفائی کی گئی۔ کوئیں کی صفائی کے علاوہ غسلخانہ میں سیمنٹ لگا کر اسے درست کیا گیا۔ چندہ تحریک جدید کی وصولی کے لئے کوشش کی گئی۔ سگریٹ نوشی۔ ننگے سر پھرنا وغیرہ بری عادتوں سے خدام کو منع کیا گیا۔ اور نماز باجماعت کی ادائیگی کی تحریک کی گئی۔

چک ۱۲۱ گوکھووال ضلع لائلپور۔ سست اراکین کو مستعد بننے کی تلقین کی جاتی ہے۔ خدام انفرادی طور پر مختلف کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ کوئی خادم ناخواندہ نہیں ہے۔ فرسٹ ایڈ کا انتظام ہے۔ قابل امداد مریضوں کو مفت دوائی دی جاتی ہے۔ چنانچہ اس ماہ -/۱۰/۵ کی ادویہ مفت تقسیم کی گئیں۔ مسجد کی صفائی کی گئی۔ گرلز سکول کے درختوں کو پانی دیا گیا۔ ۱۰۰ فٹ لمبی دو فٹ چوڑی نالی صاف کی گئی۔ خدام انفرادی طور پر پیغام حق پہنچاتے رہے۔ تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی کی تلقین کی جاتی ہے۔ درس تفسیر کبیر روزانہ ہوتا ہے۔ اطفال کی تربیت ایک پروگرام کے مطابق کی جا رہی ہے۔ اطفال خدام کے ساتھ پروگرام میں بھی حصہ لیتے ہیں۔

بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان مختلف مساجد کی مرمت کی گئی ایک مسجد سے گھاس اور گندگی دور کی گئی اور اس کی ضروری مرمت بھی کی گئی۔

میانوالی۔ دو بیواؤں کی امداد کے بچوں کو کپڑا دیا گیا۔ چند مستحق افراد کی نقدی سے مدد کی گئی۔ لائبریری قائم ہے۔ جہاں اب ۲۵۰ کتب موجود ہیں۔ غیر از جماعت احباب میں سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ کینال کالونی میں نماز باجماعت کا انتظام کیا گیا ہے۔ جہاں احباب جماعت نماز میں شامل ہوتے ہیں۔ کتاب سیرت المہدی کا درس دیا جاتا ہے۔ اطفال کو نمازوں میں باقاعدگی سے شامل ہونے کی تلقین کی گئی۔

سیالکوٹ شہر۔ قرآن کریم کا ترجمہ درس کی شکل میں پڑھایا جاتا ہے۔ خدام انفرادی طور پر خدمت خلق کرتے ہیں۔ خدام کی طرف سے ہر جمعہ سائیکل سٹینڈ ٹھنڈا پانی پلانا اور شامیانے لگانے کا انتظام ہے۔ لائبریری قائم ہے۔ جس میں ۴۰۰ کے قریب کتب ہیں۔ خدام اور احباب اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تحریک جدید کا چندہ وصول کیا جا رہا ہے تربیتی اجلاس ہوتے رہے۔ جس میں خدام کو اچھے اخلاق سیکھنے اور بری عادات سے بچنے کی تلقین کی جاتی رہی۔

بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد مجلس پہلے کی نسبت بیدار ہو رہی ہے۔ ایک خادم کو قرآن کریم کا ترجمہ اور بعض کو نماز کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ والی بال کی کھیل باقاعدگی سے جاری ہے۔ ایک مستحق مریض کو بیس ٹیکے مفت لگائے گئے۔ ایک عورت کا سامان دو میل تک اٹھا کر اس کے گھر پہنچایا گیا۔ پندرہ کس کو کھانا کھلایا گیا۔ ایک محتاج عورت کو پانچ سیر آٹا دیا گیا۔ ایک بچے کو قمیص سلوا کر دی گئی۔ ایک آدمی کو بیس سیر آٹا مفت پیس کر دیا گیا۔ لائبریری سے ۱۰۰ احباب نے فائدہ اٹھایا۔ نہر کی خراب سڑک کا بیس گز کا ٹکڑا از سر نو تیار کر کے بیل گاڑیاں گذرنے کے قابل بنایا۔ دو مرتبہ گوٹھ کی مکمل صفائی کی۔ قریباً ڈیڑھ سو احباب کو پیغام حق پہنچایا۔ موجودہ فصل میں ہی وعدہ جات تحریک جدید کی سو فیصدی وصولی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نماز باجماعت کی سختی سے تلقین اور نگرانی کی جاتی ہے سست خدام کو ان کے گھروں پر جا کر تلقین کی جاتی رہی۔ صبح و شام تفسیر صغیر اور دیگر کتب کا درس ہوتا ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر مقامی طور پر خدام کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں ایک بیکار شخص کے لئے ملازمت کا انتظام کیا گیا۔ راستے سے تکلیف دہ اشیاء کو دور کیا گیا۔ ایک مسافر کا سامان اٹھا کر اسے گاڑی پر سوار کرایا۔ ایک مریض کاشتکار کی زمین کاشت کی گئی۔ چند مریضوں کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ۴۸ افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔

جہلم سست خدام کو بیدار کرنے کے لئے وفود کی صورت میں ان کے گھروں پر جا کر انہیں تلقین کی گئی۔ تحریک جدید کے وعدہ جات کی وصولی کے لئے سیکرٹری صاحب تحریک جدید کی مدد کی گئی۔ (باقی)

درخواست دعا

خاکسار کے بھتیجے فضل احمد نے ایم۔ ایس سی۔ رشید احمد نے بی۔ ایس سی۔ بشیر احمد نے میٹرک کا امتحان امسال دیا ہے۔ نیز میری بیٹی بشریٰ بیگم نے بھی میٹرک کا امتحان دیا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا کرے (آمین)

(ٹھیکیدار محمد رمضان فیکٹری ایریا ربوہ)

رات دن قربانیاں کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:-

(۱) "مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس میں (تحریک جدید میں) حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نام ادب اور احترام کے ساتھ اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پا سکیں گے۔"

(۲) "کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی۔ اب ان کی اولادوں کا اللہ تعالیٰ خود متکفل ہو گا۔ اور متکفل ہو گا۔ اور آسمانی نور ان کے سینوں سے اُبل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔"

(۳) "جب منہ سے وعدہ کرلو تو پھر خواہ کچھ ہو اسے پورا کرو۔ اور اسے پورا کرنے کے لئے خون کا آخری قطرہ تک قربان کرنے کے لئے دریغ نہ کرو۔"

(۴) "میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ گو سال کا زیادہ عرصہ گذر گیا ہے۔ مگر اب بھی لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کا موقع ہے۔"

(۵) "پس میں جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ تم اپنے اندر اخلاص اور محبت پیدا کرو اور رات اور دن سلسلہ کے لئے قربانیاں کر کے اپنے آپ کو ان لوگوں میں شامل کرو جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

انگریزی خواں احباب سے مخفی نہیں کہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز نئے سال سے اپنے نئے روپ میں منصۂ شہود پر آ رہا ہے۔ کاغذ چھپوائی اور مضامین میں پہلے سے نمایاں فرق ہے۔ اور کوشش کی جا رہی ہے کہ اس کو ہر رنگ میں دلچسپ۔ دلکش اور مفید بنایا جائے۔ بہترین مضامین لکھوانے کی طرف بھی توجہ دی جا رہی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ انگریزی دان احباب جماعت کا بھی فرض ہے کہ اس کی قلمی خدمت کی طرف متوجہ ہوں۔ اور ریویو کے مضامین جو تحقیقی رنگ میں لکھے گئے ہوں ارسال فرمائیں۔ کوئی رسالہ جس کی مالی حالت خواہ کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو کامیاب نہیں کہلا سکتا جب تک قلمی خدمت کرنے والے اہل قلم احباب اس کی پشت پر نہ ہوں۔ ہماری جماعت جو اشاعت دین کا مقصد لے کر کھڑی ہوئی ہے۔ ریویو کی قلمی خدمت کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ پس انگریزی دان احمدی احباب سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی خداداد قابلیت کو بروئے کار لا کر حتی الوسع ریویو کی قلمی خدمت کے لئے بھی کمربستہ رہیں گے اور سال میں کم از کم دو تین مضامین ضرور لکھا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق عطا کرے۔ آمین

(مینیجنگ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز)

ضلع گوجرانوالہ میں کامیاب تربیتی جلسے

مورخہ ۱۷/۶/۶۰ کو بمقام چک چھٹہ و ڈاہرانوالی ضلع گوجرانوالہ میں کامیاب تربیتی جلسے ہوئے۔ چک چھٹہ میں بعد نماز جمعہ تقریباً ۲½ بجے دن جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم و نظم سے ہوا۔ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب مربی ضلع لائلپور نے پہلی تقریر کی۔ ان کے بعد مکرم مولوی احمد خانصاحب نسیم اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ آخر میں محترم صاحبزادہ میاں طاہر احمد صاحب سلمہ نے جماعت کو نمونہ بننے کی نصیحت فرمائی اور جلسہ بعد دعا اختتام پذیر ہوا۔

ازاں بعد صاحبزادہ صاحب موصوف پروگرام کے مطابق پیرکوٹ میں ورود فرما ہوئے۔ دعوت وغیرہ کا تمام انتظام مکرم ملک عطاء اللہ صاحب نے کیا ہوا تھا۔ بعد نماز صبح صاحبزادہ صاحب نے مردوں اور عورتوں میں تقاریر فرمائیں۔

مورخہ ۱۷/۶ کو بعد نماز مغرب و عشاء موضع ڈاہرانوالی میں بھی جلسہ منعقد ہوا۔ جس کا آغاز نظم و تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ مکرم مولوی احمد خانصاحب نسیم مکرم سید احمد علی شاہ صاحب مربی ضلع لائلپور اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ حافظ آباد۔ رکھا کا بھٹیاں۔ چک چھٹہ۔ ڈاہرانوالی۔ پیرکوٹ۔ جید کے۔ کوٹ لالہ۔ کھڑ شاہ رحمان۔ ریم کوٹ۔ پنج ہتھہ اور

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی عمارت کے لئے چندہ کی اپیل

(از محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ماہ اکتوبر ۵۹ء میں لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ میں فیصلہ ہوا تھا کہ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کی عمارت جلد از جلد بنائی جائے جس کے لئے ناظر صاحب بیت المال سے سال رواں کے لئے بیس ہزار روپیہ جمع کرنے کی منظوری حاصل کی گئی تھی۔ یہ چندہ صرف مستورات کے لئے ہی مخصوص نہیں ہے۔ بلکہ جماعت کے مردوں سے بھی گذارش کرتی ہوں کہ وہ بھی اس چندہ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔ سکول میں لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ جو عورت یا مرد ڈیڑھ صد روپیہ کی رقم ایک سال میں سکول کے لئے دیں گے ان کے نام عمارت پر کھدوائے جائیں گے۔

(صدر لجنہ مرکزیہ)

سیکرٹریان مال متوجہ ہوں

بجٹ فارم برائے سال ۶۱-۱۹۶۰ء شروع ماہ اپریل میں تمام جماعتوں کو بھجوائے جا چکے ہیں بعض جماعتوں کی طرف سے یہ فارم بعد تکمیل نظارت ہذا میں واپسی موصول بھی ہو رہے ہیں۔

جن عہدیداروں نے تاحال بجٹ تشخیص کروا کر فارم ارسال مرکز نہیں کئے ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد فارم پُر کر کے نظارت بیت المال میں بھجوا دیں۔ نیز جیسا کہ بجٹ فارموں کے ہمراہ ارسال کردہ مطبوعہ چٹھی میں تحریر ہے ہر فارم پر لحاظ ہے۔ مکمل کر کے بھجوائے جائیں اور احباب کی صحیح آمدنیاں درج کی جائیں اور کسی احمدی کا نام بجٹ میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے۔

اگر یہ فارم کسی جماعت میں نہ پہنچے ہوں تو مقامی عہدیدار نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں تا انہیں دوبارہ بجٹ فارم بھجوائے جا سکیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ ماہوار رپورٹ کارگذاری بھجوائیں

ابھی تک بعض مجالس کی طرف سے ماہ مئی ۶۰ء کی رپورٹ کارگذاری نہیں پہنچی جس کی وجہ سے دینی کاموں کے سلسلہ میں مرکز کو ان کی نیک مساعی کا علم نہیں ہو سکا۔ تمام متعلقہ زعماء کرام سے التماس ہے کہ وہ ازراہ کرم جلد از جلد رپورٹ ماہ مئی بھجوا دیں اور آئندہ ایسا انتظام کریں کہ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز میں پہنچ جایا کرے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میں آجکل بعض پریشانیوں اور مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں اور مالی مشکلات دور فرما دے۔ آمین

(محمد صدیق جلال پور جٹاں ضلع گجرات)

(۲) بندہ کو عرصہ پندرہ سال سے بواسیر کی تکلیف ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرما دے۔

(مرزا بشیر احمد اینڈ سنز۔ مغل بلڈنگ چکوال ضلع جہلم)

(۳) میری ہمشیرہ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بنت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کافی عرصہ سے کمزور چلی آ رہی ہیں۔ ٹائیفائیڈ کے بعد صحت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منیر احمد شاہد ابن ڈاکٹر بشیر احمد)

(۴) میرے تایا جان مکرم عبد الحمید صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ بورڈ سکول کوئٹہ کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ اپیل کی گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (نسیم احمد کوثر شیش محل پارک لاہور)

چ منگٹ اونچے کے دوستوں نے بھی شرکت فرمائی۔ رات بارہ بجے جلسہ بعد از دعا اختتام پذیر ہوا۔

(سلطان احمد معلم وقف جدید سنٹر حافظ آباد ساکن چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ)

متروکہ شہری جائداد کا نیلام محدود ہوگا

صرف ایسے دعویدار حصہ لے سکیں گے جنہیں اب تک کوئی متروکہ جائداد نہیں ملی

لاہور ۲۳ جون چیف سٹیلمنٹ کمشنر پیر احسن الدین نے بتایا کہ مغربی پاکستان کے شمالی علاقوں میں جو متروکہ شہری جائیدادیں ابھی تک دعویدار یا غیر دعویدار مہاجرین کو نہیں ملیں آئندہ ان کا نیلام ہوگا۔ جس میں صرف ایسے دعویدار مہاجرین حصہ لے سکیں گے۔

جنہیں ابھی تک معاوضہ کے طور پر کوئی متروکہ جائیداد نہیں ملی۔

آپ نے کہا اس سلسلہ میں جو نئی سکیم منظور کی گئی ہے اس سکیم کے مطابق محدود نیلام میں حصہ لینے والے دعویدار مہاجرین پر ایک شرط یہ بھی عائد ہوگی کہ انہوں نے اپنی معاوضہ کی کتابیں اسی علاقے کے دفتر سے حاصل کی ہوں جس میں وہ متروکہ جائداد خریدنے کے خواہاں ہوں گے آپ نے کہا کہ اگر کسی دعویدار مہاجر نے معاوضہ کی کتاب اسی ریجن کے دفتر سے حاصل نہیں کی ہوگی۔ لیکن وہ اس علاقہ میں مستقل طور پر رہائش پذیر ہوگا۔ تو اس کی طرف سے اس مضمون کی تحریری یقین دہانی حاصل کر کے اسے نیلام میں حصہ لینے کی اجازت دے دی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ اس سلسلہ میں مزید شرط یہ ہے کہ اس محدود نیلام میں صرف وہی دعویدار مہاجر حصہ لے سکے گا جس کا نام معاوضہ کی کتاب میں درج ہوگا بالفاظ دیگر بازار سے خریدی ہوئی معاوضہ کی کتاب کی بنیاد پر نیلام میں حصہ نہیں لیا جا سکے گا۔

چیف سٹیلمنٹ کمشنر پیر احسن الدین نے آج مقامی اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران دعویدار مہاجرین کی آبادکاری کے لئے منظور کردہ اس نئی سکیم کا اعلان کیا۔ آپ نے کہا کہ صوبہ کے شمالی علاقوں میں متروکہ شہری جائیدادوں کے اس محدود نیلام میں حصہ لینے والے دعویدار مہاجرین کو متذکرہ شرائط کے بارے میں تحریری طور پر یقین دہانی کرانا ہوگی اور اگر کسی شخص کا یہ تحریری بیان بعد میں غلط ثابت ہوا تو نہ صرف اس کی زرضمانت ضبط کر لی جائے گی بلکہ نیلام کی قیمت کا پچیس فی صدر رقم بھی ضبط کر لی جائے گی . . . .

. . . . آپ نے کہا کہ متروکہ جائیدادوں کے نیلام سے متعلق قواعد کے مطابق نیلام کی قیمت کی ۲۵ فی صدی رقم نیلام ختم ہونے کے ۴۸ گھنٹوں کے اندر جمع کرانا پڑے گی اور باقی ۷۵ فی صدی رقم کی ادائیگی تیس دن کے اندر ہوگی۔ آپ نے کہا کہ جھوٹا تحریری بیان دینے والا دعویدار مہاجر اگر زرضمانت اور ۲۵ فی صد قیمت نقد جمع کرائے گا تو اس کی یہ نقد رقم ضبط ہوگی بصورت دیگر اس کی معاوضہ کی کتاب میں سے یہ رقم وضع کر لی جائے گی۔

آپ نے کہا محدود نیلام کی اس نئی سکیم پر فوراً ہی عمل درآمد شروع ہوگا۔ ہم نے اس سلسلہ میں تمام ضروری انتظامات کر لئے ہیں۔ آپ نے کہا ہم دعویدار مہاجرین کی مستقل آبادکاری کے لئے تجربتاً اس سکیم پر عمل کر رہے ہیں۔ اگر کچھ عرصہ بعد اس سکیم میں کوئی خامی نظر آئی تو اس میں مناسب اصلاح کرنے میں تامل نہیں کیا جائے گا۔

خیرپور اور حیدر آباد

چیف سٹیلمنٹ کمشنر نے کہا کہ حیدر آباد اور خیرپور کے ڈویژنوں کے علاقوں میں اس سکیم پر عمل نہیں ہوگا۔ بلکہ ان علاقوں کے لئے ایک اور سکیم منظور کی گئی ہے۔ جس کے مطابق ان علاقوں میں جو متروکہ عمارتیں شہری جائیدادیں ابھی تک دعویدار یا غیر دعویدار مہاجرین کو نہیں ملیں انہیں پانچ ہزار یا دس ہزار، پندرہ ہزار اور بیس ہزار روپے کی مالیت کی کیٹگریوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اس سے زیادہ مالیت کی جائیدادوں کی درجہ بندی بھی اسی طریقہ سے ہوگی اور ساتھ ہی دعویدار مہاجرین کی درجہ بندی ان کے منظور شدہ کلیمز کی رقوم کے پیش نظر اسی طریقہ سے ہوگی اور پھر فوراً ہی دعویدار مہاجرین کو ان کی حیثیت کے مطابق متروکہ جائیدادیں بطور معاوضہ دی جائیں گی۔ آپ نے کہا کہ اس سکیم کے مطابق ابتداء میں دعویدار مہاجرین کو یہ حق دیا جائے گا۔ کہ وہ رضاکارانہ طور پر اس سکیم سے مستفید ہوں۔ بالفاظ دیگر اگر کسی مہاجر کو اس سکیم کے مطابق ابتداء میں دعویدار مہاجرین کو یہ حق دیا جائے گا۔ کہ وہ رضاکارانہ طور پر اس سکیم سے مستفید ہوں۔ بالفاظ دیگر اگر کسی مہاجر کو اس سکیم کے تحت کوئی جائیداد پیش کی جائے گی۔ اور وہ یہ جائیداد نہ لینا چاہے گا تو وہ کوئی اور جائیداد حاصل کرنے کے حق سے محروم نہیں ہوگا۔ آپ نے مزید بتایا کہ کراچی کے دعویدار مہاجرین بھی حیدر آباد اور خیرپور ڈویژنوں سے متعلقہ اس سکیم سے مستفید ہو سکیں گے۔

چیف سٹیلمنٹ کمشنر نے امید ظاہر کی کہ صوبہ کے شمالی و جنوبی علاقوں کے لئے منظور کردہ ان دونوں سکیموں کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں گے۔ آپ نے کہا کہ ان دونوں سکیموں پر عملدرآمد ہونے کے بعد اگر کچھ متروکہ شہری جائیدادیں بچ گئیں۔ تو ان کا غیر محدود نیلام کیا جائے گا۔

پلاٹ

چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے بتایا کہ صوبہ کے شہری علاقوں میں متروکہ خالی قطعات زمین اور ایسے پلاٹوں کا جن پر کوئی عارضی قسم کی ناجائز عمارت کھڑی ہوگی۔ غیر محدود نیلام کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اس سکیم پر بھی فوراً عملدرآمد شروع ہوگا۔ تاہم اگر کوئی شخص کسی قطعہ زمین کو نیلام کی فہرست میں سے خارج کرانے کی درخواست دے گا تو اس سے اس علاقہ میں نیلام کی اوسط قیمت کے علاوہ اس قیمت کی پچاس فیصدی رقم زائد وصول کی جائے گی . . . . . پھر جب وہ ڈیڑھ گنا قیمت ادا کر دے گا تو وہ اس قطعہ زمین کے مالکانہ حقوق حاصل کرنے کا مجاز ہوگا۔

دیہی علاقے

پیر احسن الدین نے بتایا کہ صوبہ کے دیہاتی علاقوں میں جو متروکہ عمارتیں دس ہزار روپے سے زیادہ مالیت کی ہونگی انہیں بذریعہ نیلام عام فروخت کیا جائے گا آپ نے کہا اس سے کم مالیت کی عمارتوں پر اگر مہاجرین یا مقامی افراد قابض ہوں گے تو قانون کے مطابق ان کی مقبوضہ جائیدادوں کے مالکانہ حقوق ان کے نام منتقل کر دیئے جائیں گے اور اگر پھر بھی کم قیمت کی کوئی عمارتیں بچ رہیں تو ان کا نیلام ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ہم نے صوبہ کے تمام ڈپٹی کمشنروں سے درخواست کی ہے کہ دیہاتی علاقوں میں متروکہ عمارتوں کی مالیت کی تشخیص کا بلا تاخیر انتظام کیا جائے آپ نے کہا امید ہے کہ یہ کام دو تین ماہ میں ختم ہو جائے گا۔

کرایہ کی وصولی

چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے کہا کہ ہم نے متروکہ شہری جائدادوں کے کرایہ کے بقایاجات وصول کرنے کے لئے بھی بعض اہم فیصلے کئے ہیں جن کے مطابق جن دعویدار مہاجرین کو متروکہ شہری جائدادیں مل چکی ہیں ان کے کرایہ کے بقایاجات ان جائدادوں کی قیمت میں شامل کر کے وصول کئے جائیں گے اگر کسی دعویدار مہاجرین کے کرایہ کے بقایاجات کی پوری ادائیگی نہیں ہوگی تو انہیں مستقل انتقال نامہ نہیں دیا جائے گا آپ نے کہا کہ جن افراد کے نام کسی جائداد کے مالکانہ حقوق منتقل نہیں ہوئے ان سے کرایہ کے بقایاجات کی وصولی کے لئے انہیں ایک ماہ کے نوٹس دیئے جائیں گے اور اگر انہوں نے ان نوٹسوں کے باوجود کرایہ ادا نہ کیا تو انہیں مکانوں سے زبردستی بیدخل کیا جائے گا۔ کرایہ کے بقایاجات ایسے ہی وصول کئے جائیں گے جیسے کہ مالیہ اراضی وصول کیا جاتا ہے۔

چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے کہا کہ گذشتہ دنوں محکمہ بحالیات کے اعلیٰ حکام کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں مزید طے ہوا تھا کہ جن افراد کے نام متروکہ جائیدادوں کے عارضی مالکانہ حقوق منتقل ہو چکے ہیں۔ اگر وہ مسلسل دو قسطیں ادا نہیں کریں گے تو انہیں ان قسطوں کی ادائیگی کے لئے تیس دن کے نوٹس دیئے جائیں گے۔ اگر پھر بھی ادائیگی نہیں ہوگی تو نہ صرف ان کے عارضی انتقال نامے منسوخ کر دیئے جائیں گے۔ بلکہ قیمت کی جس رقم کی ادائیگی ہو چکی ہوگی اس کا ۲۵ فیصد حصہ ضبط کر لیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اس طرح جو جائیدادیں بحق سرکار حاصل ہوں گی۔ انہیں بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ قواعد کے مطابق قسطوں کی ادائیگی کے لئے متعلقہ افراد کے نام نوٹس جاری کئے جاتے ہیں۔ جس شخص کو اس سلسلہ میں ابھی تک کوئی نوٹس موصول نہیں ہوا اس پر تا حال قسطوں کی ادائیگی لازمی نہیں اس لئے اس پر اعلیٰ حکام کے اس فیصلہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔

مستقل مالکانہ حقوق کیوں نہیں؟

پیر احسن الدین نے بتایا کہ جو افراد اپنی مقبوضہ متروکہ جائدادوں کی ساری قیمت ادا کر چکے ہیں ان کے نام مستقل انتقال نامے جاری نہ ہونے کی وجہ یہ ہے۔ کہ ہم متعلقہ صوبائی حکام کو یہ ترغیب دے رہے ہیں کہ وہ متروکہ جائدادیں حاصل کرنے والے دعویدار مہاجرین سے سٹیمپ ڈیوٹی وصول نہ کریں۔ البتہ اگر غیر دعویدار مہاجرین اور مقامی افراد سے سٹیمپ ڈیوٹی وصول کی جائے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ آپ نے کہا امید ہے کہ متعلقہ سرکاری حکام ہماری یہ بات مان جائیں گے تو مستقل مالکانہ حقوق منتقل کرنے سے متعلقہ حکمنامے دینے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

الجزائر کے خاص نمائندہ کا عزم پیرس

تونس ۲۴ جون معلوم ہوا ہے کہ الجزائر کی عبوری حکومت کا خاص نمائندہ آئندہ اڑتالیس گھنٹے کے اندر تونس سے عازم پیرس ہو جائے گا۔ پیرس کی غیر مصدقہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ عبوری حکومت کا خاص نمائندہ فرینکفورٹ (جرمنی) پہنچ چکا ہے جہاں سے وہ موٹر کے ذریعے کل پیرس روانہ ہو جائے گا۔

تونس کی اطلاع سے پتہ چلا ہے کہ الجزائر کی عبوری حکومت نے فرانس کے فوجی طیارے کے ذریعہ اپنے خاص نمائندے کو پیرس جانے کی اجازت نہیں دی تھی لہذا فرانسی کا طیارہ تونس میں دو تین دن ٹھہرنے کے بعد اپنے اڈے کو روانہ ہو چکا ہے۔

مغربی پاکستان میں سرگودھا کا نیا ڈویژن قائم کیا جائے گا

ملتان کو دو اضلاع ملتان اور وہاڑی میں تقسیم کرنے کا فیصلہ

مری ۲۴ جون۔ صدارتی کابینہ نے مغربی پاکستان میں ایک نیا ڈویژن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے — یہ ڈویژن سرگودھا ہوگا۔ اور اس کا ہیڈ کوارٹر سرگودھا شہر میں ہوگا۔ کابینہ نے ضلع ملتان کو دو ضلعوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔ یہ اضلاع ملتان اور وہاڑی ہوں گے۔ یہ فیصلے صوبائی نظم و نسق کے تنظیم نو کمیشن کی سفارشات کی بنیاد پر کئے گئے ہیں اور ان کے مطابق دونوں صوبوں کے انتظامی ڈھانچے میں متعدد دوسری دور رس تبدیلیاں بھی کی جائیں گی۔

کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ نظم و نسق سے تعلق رکھنے والے اختیارات تقسیم کر دیئے جائیں۔ تاکہ عام آدمی کو اپنی شکایات رفع کرانے کے لئے صوبائی صدر مقام تک سفر کرنے کی زحمت اور اخراجات برداشت نہ کرنا پڑیں اس سے یہ فائدہ بھی حاصل ہوگا کہ کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو زیادہ اختیارات مل جانے کی وجہ سے ترقیات کے پروگرام جلد پایۂ تکمیل تک پہنچا کریں گے۔

صدارتی کابینہ کے اس اجلاس میں جو صوبائی نظم و نسق کے تنظیم نو کمیشن کی سفارشات پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ دونوں صوبوں کے گورنروں نے بھی شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کی۔ کمیشن کی رپورٹ دو سو تینتالیس صفحات پر مشتمل ہے۔ اور اس پر کابینہ کی ایک پانچ رکنی کمیٹی قبل ازیں غور کر چکی ہے۔

کابینہ کے فیصلے کے مطابق مغربی اور مشرقی پاکستان دونوں صوبوں میں ایک ایک نیا ڈویژن قائم کیا جائے گا۔ مغربی پاکستان کا ڈویژن سرگودھا ہوگا۔ جس کا ہیڈ کوارٹر سرگودھا شہر میں ہوگا۔ مشرقی پاکستان میں کھلنا کو ڈویژن کا درجہ دیا گیا ہے اس کا صدر مقام کھلنا شہر میں ہوگا۔ اس طرح مغربی پاکستان میں ڈویژنوں کی تعداد گیارہ اور مشرقی پاکستان میں چار ہو جائے گی دونوں صوبوں میں موجودہ ڈویژنوں کے ہیڈ کوارٹر وہی رہیں گے جو اب تک ہیں ابتدائی ڈویژنوں کی سرحدوں میں کچھ ردو بدل کیا جائے گا۔

مغربی پاکستان میں ضلع ملتان کو — ملتان اور وہاڑی نامی دو ضلعوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ اسی طرح مشرقی پاکستان میں میمن سنگھ کے ضلع کو جس کی آبادی ساٹھ لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ تین اضلاع میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ باریسال کو بھی دو ضلعوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے —

کابینہ نے کمیشن کی یہ سفارش بھی منظور کر لی کہ ڈویژنل اور ڈپٹی کمشنروں کو زیادہ اختیارات عطا کئے جائیں۔ اب ڈویژنوں کے بعض ایسے محکمے براہ راست کمشنروں کی تحویل میں ہونگے جو اس سے پہلے صوبائی ڈائرکٹوریٹ کی نگرانی میں کام کرتے تھے۔ صوبائی محکموں کو بھی دو کیٹیگریوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

(۱) وہ محکمے جو براہِ راست گورنر کے ماتحت ہوں گے۔ اور

(۲) وہ محکمے جن پر ڈپٹی کمشنر اور کمشنر کا کنٹرول ہوگا۔

ترقی دیہات، بنیادی جمہوریتوں اور معاشرتی بہبود وغیرہ کے محکمے پہلی کیٹیگری میں شامل ہیں۔

ضلعی افسر اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں حکومت کی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور ان میں رابطہ پیدا کرنے کے کام کو اولین ترجیح دیں گے۔ اس کے بعد لگان کی وصولی اور امن و امان برقرار رکھنے کا نمبر آتا ہے

کمیشن کی رپورٹ پر کابینہ نے ایک اور اہم فیصلہ یہ کیا کہ جس حد تک ممکن ہو سکے — مغربی پاکستان کا نظام لگانداری مشرقی پاکستان میں رائج کیا جائے۔ اس وقت مشرقی پاکستان میں لگانداری کا جو نظام موجود ہے وہ انیسویں صدی کے نصف آخر میں برطانوی حکومت نے رائج کیا تھا۔ اور یہ اس صوبے میں زرعی اصلاحات کے مقصد کے لئے ناموزوں ثابت ہوا ہے۔

کابینہ نے مزید فیصلہ کیا کہ مغربی پاکستان میں ضلعوں اور ڈویژنوں کی سرحدوں میں ردو بدل کا کام مکمل ہونے کے بعد تمام تحصیلوں کو سب ڈویژن بنا دیا جائے اس کام پر تین سال صرف ہوں گے۔

محرم پر چینی کا خاص کوٹا

لاہور۔ ۲۴ جون۔ حکومت نے محرم کے موقعہ پر مغربی پاکستان میں امام باڑوں، مساجد، انجمنوں اور دوسرے مذہبی اداروں کو چینی کا خاص کوٹا جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ خوراک کے ایک ترجمان نے انکشاف کیا کہ چینی کی قلت کے پیش نظر آئندہ کوئی خاص انفرادی کوٹا جاری نہیں کیا جائیگا۔

صدر ایوب محرم کے بعد قائد اعظم کے مزار کا سنگ بنیاد رکھیں گے

کراچی ۲۴ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب اگلے مہینے محرم کے بعد قائد اعظم کے مزار کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ یہ رسم درحقیقت اسی ماہ انجام پانے والی تھی۔ لیکن اطلاع ملی ہے کہ اسے جولائی تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ابھی تک اس کی صحیح تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔ اس دوران میں بابائے ملت کی تربت پر چھت والے کمرے کی تعمیر مکمل ہو گئی ہے۔ قائد اعظم میموریل فنڈ کے مشیر انجینیئر خان بہادر محمد سلیمان نے نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ ضمنی عمارتوں کی تعمیر جن میں ڈیڑھ سو کلوواٹ کے ایک سب سٹیشن کی تعمیر بھی شامل ہے۔ شروع کی جا چکی ہے۔ مقبرے کے لئے لوہے اور سیمنٹ سمیت دوسرے تعمیری لوازم جمع کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ منصوبے کی جلد تکمیل ہو سکے۔ مزار کی بنیاد کی تعمیر کا ٹھیکہ موٹ، میکڈونلڈ کی ایک فرم کو دیا جا چکا ہے۔ توقع ہے کہ بنیاد چھ ماہ تک تیار ہو جائے گی۔ بنیاد مکمل ہونے کے بعد مزار کی عمارت کے باقی ماندہ حصے کی تکمیل کا ٹھیکہ دیا جائیگا۔ اندازہ یہ ہے کہ سارا کام تین سال میں پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔ صدر مملکت کی دلی خواہش یہ ہے کہ بابائے ملت کا مقبرہ اب بغیر کسی تاخیر کے مکمل کیا جائے۔

تقریب رخصتانہ

ربوہ ۲۴ جون کل ۲۳ جون کو ۶ بجے شام مکرم چوہدری غلام رسول صاحب بی۔اے بی ٹی سینئر ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح چوہدری ظفر احمد صاحب ثاقب ولد چوہدری سیال خان صاحب آف نرکھا ضلع گجرات کے ہمراہ بعوض دو ہزار روپیہ مہر پہلے ہو چکا ہوا ہے۔ برات کل شام آئی اور آج صبح ۹ بجے گجرات واپس چلی گئی۔ اس تقریب میں بہت سے احباب اور بزرگ جمع ہوئے۔ تلاوت قرآن پاک اور محمد ہادی یونس صاحب کی نظم کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر طرح بابرکت کرے۔ آمین (محمد اعظم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

گاڑی الٹنے سے ایک سو انتیس افراد ہلاک

کولمبو ۲۴ جون ۱۲۹ افراد جن میں آٹھ بچے تھے۔ یاتریوں کی ایک گاڑی کو آگ لگنے سے جل کر مر گئے

معلوم ہوا ہے کہ لنکا کے ایک شمالی گاؤں دارنین میں منگل کی رات کو یاتریوں کی ایک گاڑی الٹ گئی اور اس میں آگ لگ گئی ہلاک ہونے والے تمام بچے آٹھ برس سے کم عمر کے تھے۔ اس حادثے میں صرف دو افراد زندہ بچ سکے۔

درخواست دعا

برادر عزیز عباد الرحمٰن سلمہ لاہور کا لڑکا عطاء الرحمٰن سلمہ بدستور بیمار ہے کمزور بہت ہو گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ — احباب کرام اور درویشان قادیان سے بچے کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار شیخ نظیم الرحمٰن۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴